سوال

(232)کسی انسان کواس شرط پرقرض دیناکہ وہ بھی مستقبل میں مجھے۔۔۔۔۔

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کواس شرط پرقرض دینے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندرقرض واپس کردے گا نیزوہ اتنی ہی رقم اتنی ہی مدت کےلئےمجھے بھی بطورقرض دے گا؟کیا یہ معاملہ اس حدیث کے تحت آتا ہے کہ

((کل قرض جرمنفعۃ فھوربا))

''ہروہ قرض جومنفعت کاباعث بنے،سودہے۔''یادرہے میں نے مقروض سے زیادہ رقم کامطالبہ نہیں کیا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ قرض جائزنہیں ہے کیونکہ یہ ایک ایساقرض ہےجس میں نفع کی شرط لگائی گئی ہےاوروہ مقروض کاقرض دیناہےاوراس بات پرتمام علماء کااجماع ہے کہ ہووہ قرض جس میں منفعت کی شرط لگائی ہووہ سودہے حضرات صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت نے بھی اسی کے مطابق فتویٰ دیاہے۔سوال میں مذکورحدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن حضرات صحابہ کرامؓ کے فتویٰ اوراجماع اہل علم کی وجہ سے اسے ممنوع قراردیاگیاہے۔۔۔۔واللہ ولی التوفیق_

[مقالات وفتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 322

محدث فتویٰ